ساحلِ نو کا ’’ساحلِ نو ایوارڈ‘‘ ادب اور صحافت کے 12 نمایاں ناموں کو دیا جائے گا

ایوارڈ کی تقریب 14 دسمبر کو آرٹس کونسل کراچی میں ہوگی، ہر انعام یافتہ کو 5 لاکھ روپے نقد اور یادگاری شیلڈ دی جائے گی

کراچی (نمائندہ خصوصی) 9 نومبر: ماہنامہ ساحلِ نو نے اپنی 50 ویں سالگرہ کے موقع پر ادب اور صحافت کے 12 نمایاں ناموں کو ’’ساحلِ نو ایوارڈ‘‘ دینے کا اعلان کیا ہے۔ ایوارڈ کی تقریب 14 دسمبر کو آرٹس کونسل کراچی میں ہوگی، ہر انعام یافتہ کو 5 لاکھ روپے نقد اور یادگاری شیلڈ دی جائے گی۔

ساحلِ نو کے مدیر اعلیٰ ڈاکٹر نوید الحسن نے اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہم نے ایسے لوگوں کو چنا ہے جنہوں نے برسوں خاموشی سے کام کیا، جن کے نام بڑے اخباروں کی سرخیوں میں کم آئے، مگر جن کی تحریروں نے نسلوں کی سوچ بدلی۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ایوارڈ کسی ادارے کی سفارش پر نہیں بلکہ قارئین کی رائے اور ساحلِ نو کے مشاورتی بورڈ کے خفیہ ووٹ سے طے ہوا۔

پہلے ساحلِ نو ایوارڈ کے لیے 312 نام موصول ہوئے تھے، جن میں سے 40 کو ابتدائی فہرست میں شامل کیا گیا۔ بعد ازاں 9 ججوں پر مشتمل بورڈ نے خفیہ رائے شماری کے ذریعے 12 ناموں کا انتخاب کیا۔ بورڈ کے رکن پروفیسر عارفہ سلیم بلوچ نے بتایا کہ ووٹنگ کے دوران کئی بار ایسا ہوا کہ ایک ہی نام پر تین ججوں نے یکساں نمبر دیے، جس کے بعد فیصلہ قرعہ اندازی سے کرنا پڑا۔ ’’یہ ہمارے لیے سب سے مشکل مرحلہ تھا، کیونکہ ہر نام اپنی جگہ ایک ادارہ ہے۔‘‘

ایوارڈ یافتگان میں افسانہ نگار اور ناول نگار فرحانہ جبیں قاضی، ماہرِ ماحولیات ڈاکٹر سلیم الزماں صدیقی، سینئر صحافی اور کالم نگار مظہر عباسی، شاعرہ اور براڈکاسٹر نسرین اختر، مصور اور خطاط استاد غلام سرور، ڈرامہ نگار اور ہدایت کار شاہد منیر، ماہرِ تعلیم پروفیسر ڈاکٹر رخسانہ بتول، کارٹونسٹ اور خاکہ نگار انور کمال، بزرگ صحافی اور مترجم سید ابوالحسن نقوی، لوک گلوکارہ مائی جیواں اور ماہرِ آبی حیات ڈاکٹر فرحان صدیقی شامل ہیں۔ ان میں سے 7 انعام یافتگان بیرونِ کراچی سے تعلق رکھتے ہیں، جن میں 3 کا تعلق سندھ کے دیہی علاقوں سے ہے۔

ڈاکٹر نوید الحسن نے کہا کہ ’’ہم چاہتے تھے کہ ایوارڈ کی روشنی صرف بڑے شہروں تک محدود نہ رہے، اس لیے ہم نے جان بوجھ کر ایسے ناموں کو ترجیح دی جو مرکز سے دور رہ کر کام کرتے رہے۔‘‘ انہوں نے بتایا کہ ایوارڈ کے ساتھ ساتھ ساحلِ نو ہر انعام یافتہ پر ایک خصوصی شمارہ بھی شائع کرے گا، جس میں ان کی منتخب تحریریں اور ان پر لکھے گئے مضامین یکجا کیے جائیں گے۔ پہلا شمارہ جنوری 2026ء میں شائع ہوگا۔

تقریب کے مہمانِ خصوصی گورنر سندھ کامران ٹیسوری ہوں گے، جبکہ وزیرِ ثقافت سید ناصر حسین شاہ اور میئر کراچی مرتضیٰ وہاب بھی شرکت کریں گے۔ منتظمین کے مطابق تقریب میں 1200 مہمانوں کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا ہے، جبکہ اس کی براہِ راست نشریات ساحلِ نو کے یوٹیوب چینل پر بھی دیکھی جا سکیں گی۔ ٹکٹ کی قیمت 1500 روپے رکھی گئی ہے، تاہم طلبہ کو مفت داخلہ دیا جائے گا۔

ساحلِ نو کے نائب مدیر فرحان جاوید نے بتایا کہ ایوارڈ کے لیے نامزدگیاں 15 جنوری 2026ء تک جمع کی جائیں گی۔ ان کے مطابق ہر قاری ایک نام تجویز کر سکے گا، اور ان تجاویز کو بھی ججوں کے سامنے رکھا جائے گا۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ ایوارڈ عوام کا ایوارڈ بنے، صرف ادارے کا نہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ اگر ووٹنگ کا نظام کامیاب رہا تو ساحلِ نو 2027ء سے ایوارڈ کو دو زمروں میں تقسیم کرنے پر غور کرے گا۔

(ص 4 کالم 1 میں ملاحظہ کریں)

##